کلیاں چاند ستارے

ریاض احمد قادری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلیاں چاند ستارے

(بچوں کی شاعری)

ریاض احمد قادری

احسن پبلی کیشنز فیصل آباد

Marfat.com

111266

ضابطہ

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

نام کتاب : کلیاں چاند ستارے

شاعر : ریاض احمد قادری

صفحات : 112

تاریخ اشاعت : 14۔اگست 2005ء

تعداد : ایک ہزار

کمپوزنگ وسرِ ورق : محمد جاوید اظہر 0333-6591401

طابع : سلیم نواز پریس، گول امین پور بازار، فیصل آباد۔فون:- 041-2644382

جلد ساز : محمد شہزاد، محمد اصغر، محمدی چوک، غلام محمد آباد۔فون:- 2696908

اہتمام : احسن پبلی کیشنز، چاندنی چوک، غلام محمد آباد۔فیصل آباد۔

قیمت : [redacted] روپے عام ایڈیشن

: -/100 روپے مجلد لائبریری ایڈیشن

ملنے کے پتے

ہیلو بکس، نڑوالہ چوک، فیصل آباد، پاکستان۔فون: 041-2613449

الائیڈ بک کمپنی، امین پور بازار، فیصل آباد۔فون:- 041-2629312

کتاب مرکز، امین پور بازار، فیصل آباد۔فون:

چوہدری غلام رسول اینڈ سنز پبلشرز، اُردو بازار، لاہور۔

Marfat.com

انتساب

بچوں کے عظیم شاعر، نقاد، دانشور اور ماہرِ تعلیم

پروفیسر عظمت اللہ خان عظمتؔ مرحوم و مغفور

کے نام

جو 27 دسمبر 2001ء کو ہم سے

ہمیشہ کے لئے بچھڑ گئے

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے

اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

(آمین)

Marfat.com

کوائف نامہ

نام	:	ریاض احمد قادری
ولدیت	:	غلام نبی مغلؒ مرحوم و مغفور
سن پیدائش	:	۶ مئی ۱۹۶۵ء
تعلیم	:	ایم۔اے (انگلش)، بی ایڈ۔
		ایم۔اے (اُردو)
مصروفیت	:	لیکچرر،
		شعبہ انگریزی زبان و ادب
		گورنمنٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد۔

پتہ برائے رابطہ

مکان نمبر 39/E چاندنی چوک، غلام محمد آباد، فیصل آباد۔

فون:- 041-2681473

موبائل:- 0300-6645573

0321-6645573

Marfat.com

حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ادبِ اطفال میں ایک گراں قدر اضافہ — شیخ حمید تبسم	9
2	باعمل آدمی — عظمت اللہ خان	13
3	کلیاں چاند ستارے پر اک نظر — محمد افسر ساجد	15
4	کلیاں چاند ستارے پھول — حکیم محمد رمضان اطہر	16
5	حمد باری تعالیٰ	18
6	نعت مصطفیٰ ﷺ	19
7	اپنا دین اسلام ہے	20
8	ماہِ رمضان المبارک	21
9	عید آ رہی ہے	22
10	مبارک عید قرباں ہو	24
11	عید کی خوشیاں مناؤ دوستو	25
12	صفائی	26
13	نماز	27
14	سچ سے ناطہ جوڑو بچو	28
15	زکوٰۃ	29
16	قرآن ہی تو ہے	30
17	مسجد	31
18	وطن کے شہیدوں کو میرا سلام	33
19	ہمارے شاعرِ مشرق	35
20	قائداعظمؒ	37
21	کربلا کے سب شہیدوں کو سلام	39
22	سائنس	41
23	سلام اے قائداعظمؒ	43
24	سچائی اور سچ	45
25	ہمارا مکتب	46
26	خوشامد	47
27	عینک	48
28	نیکی کی باتیں	49
29	ہماری کتاب	50
30	محبت	51
31	کتاب	52
32	میرے ارادے	53
33	لو بھئی آ گیا امتحان	54
34	لالچ	55
35	حسد	56
36	بچے	57
37	خاموشی	58
38	وطن پیارا	59

Marfat.com

حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
39	آ پہنچا ماہِ رمضان	60
40	آزادی کا جشن مناؤ	61
41	اے دیس	63
42	مینارِ پاکستان	64
43	قدرت کا انعام	65
44	ہاتھی	66
45	احسن	68
46	ماں	70
47	اے وطن	71
48	گڑیا	72
49	احسان	73
50	اسرار	75
51	اباجان	77
52	بارش	78
53	ننھے سے بچے	79
54	موم بتی	81
55	طوطا	82
56	توصیف	83
57	محنت	84
58	تتلی	85

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
59	دیس پہ قرباں	86
60	راج دلارے	88
61	مدرسہ	89
62	چاند تارے	91
63	اچھے بچے	93
64	بچے کتنے پیارے	95
65	بچے پھول ہیں	96
66	ماں اللہ کی رحمت	97
67	باپ	98
68	درخت	99
69	نیا سال آیا	101
70	پیاری ماں	103
71	ماں اللہ کی نعمت	104
72	گلشن کی مہکار	105
73	منا خان	107
74	چڑیا	109
75	رضا کار	111
	☆☆☆☆☆	

Marfat.com

ادبِ اطفال میں ایک گراں قدر اضافہ

یہ ایک عالم گیر حقیقت ہے کہ بچوں کے لئے کچھ تخلیق کرنے کے لئے بچہ بننا پڑتا ہے اور خود کو بچوں کے ذہن کی سطح پر لانا پڑتا ہے تب بچوں کا ادب تخلیق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے ادیب کی دیگر بہت سی خوبیوں سمیت ایک خوبی اس کی تحریر کا آسان اور عام فہم ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ لہٰذا بچوں کے لئے لکھنے والے کسی ادیب اور شاعر کی تحریر پر تبصرہ سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کیا اس میں مندرجہ بالا خوبیاں موجود ہیں۔ میرے سامنے ریاض احمد قادری کی کتاب ''کلیاں چاند ستارے'' موجود ہے جس کا میں نے مطالعہ کیا۔ ریاض قادری نے جب پہلی تحریر لکھی تھی اس کی شخصیت کا مطالعہ میں تب سے کر رہا ہوں۔ بچوں کے لئے شائع ہونے والی تحریروں کو میرے بچوں کے رسالے ''بچوں کی باجی'' میں چھپنے کا موقع ملا اور ایڈیٹر کی ڈاک میں آنے والے قارئین کے خطوط کے ذریعہ مجھے اندازہ ہوتا تھا کہ لاتعداد پڑھنے والوں کا اعتماد ریاض قادری کو حاصل ہے۔ انہوں نے اپنی پہلی نثری تحریر میرے رسالے کے لئے **1978** ء میں لکھی بعد میں شاعری کی اور پھر شاعری میں عروض کی باریکیوں کو سمجھنے کے بعد باقاعدہ شاعری شروع کی۔ نعتیں لکھی اور لاتعداد لکھیں نیز نعتوں کا مجموعہ بھی شائع کیا۔ اس طرح زیر مطالعہ کتاب اچانک چھپنے والی کوئی کتاب نہیں ہے بلکہ جس وقت ان کی تحریر میں پختگی آئی تجربے اور مہارت کی آمیزش ہوئی ہم اس وقت ان کی موجودہ تحریر پڑھ رہے ہیں۔

ریاض احمد قادری نے جب اپنی نعتوں کی کتاب پر انعام حاصل کیا۔ مجھے خوشی ضرور ہوئی تھی مگر اس قدر نہیں جس قدر بچوں کی کتاب لکھنے پر ہوئی ہے کیونکہ بچوں کو ادب کے لحاظ سے ہم نے لاوارث کر دیا ہوا ہے۔ ریاض احمد قادری نے بچوں کے لئے لکھنا شروع

Marfat.com

کیا تھا اگر یہ اپنا قرض اتارنا چاہتے تھے تو پہلی کتاب بھی بچوں کے لئے لکھنی چاہئے تھی بہرحال دیر آید درست آید کے مصداق ہم انہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔

میں یہاں بچوں کے ادب کے المیوں کا ذکر ضرور کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے بڑا المیہ تو یہ ہے کہ بابائے اُردو مولوی عبدالحق کے جانشینوں نے اُن کی وفات کے بعد اس طرف توجہ نہیں دی۔ اُردو زبان کے فروغ کے سلسلہ میں مولوی عبدالحق بازار میں لگے ہوئے سائن بورڈوں تک کو اُردو میں دیکھنا چاہتے تھے اور پھر زبان سکھانے، صحت مند رکھنے اور اس کے فروغ کے لئے زمانہ بچپن کا انتخاب زیادہ مؤثر ہوتا ہے صد افسوس کہ اسی کا فقدان رہا۔ ہاں چند کتابیں ادارہ فروغِ اُردو نے بچوں کے لئے شائع کیں مگر وہ بھی بے مقصد رہیں یا ان کی اشاعت میں تسلسل نہ رہا اور بابائے اُردو مولوی عبدالحق کا خواب ادھورا ہی رہا۔ دوسرا المیہ بچوں کے ادب کے ساتھ یہ ہوا کہ بچوں کے ادب کو متنازعہ بنا دیا گیا اور اس کو بعض ناقدین نے بلاجواز ادب تسلیم کرنے سے ہی انکار کر دیا۔ حالانکہ بہت بڑے بڑے نام ماہنامہ "کھلونا" دہلی اور ماہنامہ "بچوں کی باجی" لاہور ہی سے بچوں کی نگارشات کے باعث مشہور ہوئے نیز بعد میں ادبِ عالیہ میں اعلیٰ مقامات حاصل کر سکے۔ اِن المیات کی کئی وجوہات ہیں جو کسی اور وقت بیان کی جا سکتی ہیں فی الحال ریاض احمد قادری کی کتاب ہمارے پیشِ نظر ہے۔ ریاض احمد قادری نے بچوں کی نظمیں کہنے میں پورا پورا انصاف کیا ہے۔ انہیں پڑھ کر بچے ضرور فائدہ اُٹھائیں گے۔ اُن کی ذہنی پرورش ہو گی۔ نئے نئے الفاظ کا ذخیرہ ملے گا اور شعر پڑھنے سننے اور کہنے کا شعور اور رہنمائی بھی ملے گی نیز ذوقِ سلیم کی تربیت ہو گی۔

ریاض احمد قادری کی نظمیں عصرِ حاضر کے بچوں کے لئے ایک تازہ پھول کی مانند ہیں جو اُن کے اذہان کو علم کی خوشبو سے معطر کریں گی اور زبان اُردو کی خدمت بھی کریں گی۔

Marfat.com

بچوں کا ادب ہی قدیم ہوتا ہے کیونکہ جب کوئی زبان جنم لیتی ہے تو بچوں کا ادب بھی ساتھ ہی جنم لے لیتا ہے اس لئے بچوں کے ادب کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی پرانی کوئی زبان۔

اساطیری ادب کے زمانہ کے قلم کاروں کے نام تو تاریخ نے محفوظ کئے ہیں جبکہ بچوں کی کہہ مکرنیاں، لوریاں، پہیلیاں اور کاغذ کی ایجاد سے پہلے کہانیاں سنانے والوں کے نام بھی یاد نہیں ہیں اور وہ سب ایک لوک ورثہ کے طور پر سینہ بہ سینہ بزبان نانی، دادی بیڈ ٹائم سٹوری یا اقوالِ زریں کی اشکال میں ہمارے ادب اور روایات میں محفوظ رہتے ہیں مگر فی زمانہ کتاب سے دوری۔ نظریاتی گروپ بندیاں اور الیکٹرانک میڈیا کی ایجاد کے باعث سماجی پس منظر میں جنم لینے والے رویوں اور رجحانات کی اقدار تبدیل ہو چکی ہیں۔ دوسری طرف ادب کی ایک مخصوص شائستہ زبان کے بجائے ہر بھاشا میں ایک ایسی بے تکلف فکری زبان فروغ پا رہی ہے جو اظہار کے لطیف اور مؤثر لہجہ کے بجائے گرائمر اور محاوروں کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ بے باکانہ، بے تکلف اور غیر شائستہ انداز اپنا رہی ہے اور یہ تبدیلی اصل میں ہمارے اندازِ فکر کی تبدیلی کی وجہ سے ہے۔ جس سے اخلاق اور ذوقِ سلیم کی تربیت کے تقاضے پورے کرنے کے بجائے بچوں کے ادب کو جنسی بے راہ روی اور بے ہودگی کا بے باکانہ رویہ اپنانے کی ترغیب ملتی ہے۔ ان حالات میں اساتذہ کی عدم توجہی اور تحقیق کے فقدان نے نئے نئے مسائل پیدا کئے ہیں اور چائلڈ لیبر، بچوں کا اغوا، جنسی تشدد، گلف میں اونٹوں کی دوڑ جیسے بچوں کے مسائل پر دنیا بھر میں جو تحریری اور تحقیقی کام ہو رہا ہے یا جو اب تک ہو چکا ہے۔ افسوس اس میں ایشیائی قلم کار ہم نوائی یا عملی کام کرنے کی جستجو نہیں کر رہے بلکہ پہلے سے کئے گئے کام پر ہی کلرکی کئے جا رہے ہیں اور اب تک بچوں کے ادب میں دیو مالائی قصوں کو شوق سے پڑھا اور لکھا جا رہا ہے۔ جبکہ گلوبل ولیج کے نیو لائف سٹائل نے بچوں کے لئے تقریر و تحریر کے مضامین میں وسعتیں پیدا کی ہیں۔

Marfat.com

انسان سے انسان اور زبان کے درمیانی فاصلے گھٹائے ہیں جیسا کہ حال ہی میں پاکستانی طلبا نے کینیڈا میں اس سال ناشائستہ موضوع پر مشتمل مذاکرہ جیت کر بچوں کے تخلیقی رویوں کو ایک نیا موڑ دیا ہے۔ بچوں کے قلم کاروں میں بے تکلفانہ طور پر بچوں سے متعلقہ نئے موضوعات پر تحریر و تقریر کے رجحانات کے فروغ پانے سے پاکستان (جو مسلم قومیت کا خطہ ہے) میں بچوں کے ادب میں مزاحمتی اور احتجاجی ادب کے وجود پانے کے امکانات روشن ہو رہے ہیں۔ اِن بدلتے ہوئے حالات میں بچوں کا ادب تخلیق کرنے والے اُدباَ، شعراَ اور ناقدین پر نئی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ کہ وہ روائتی ڈگر سے ہٹ کر نئے تقاضوں کے مطابق ادبِ اطفال میں اپنی نگارشات کا اضافہ کریں جو بچے کو بچہ ہی رہنے دیں قبل از وقت اس کو ذہنی بالغ ہونے سے بچائیں۔ ریاض احمد قادری، سید علی شبنم کارواری اور عصرِ حاضر کے دیگر قلم کاروں سے معیاری تحریریں لکھنے کی توقعات رکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ریاض احمد قادری کا بچوں کے کلام پر مشتمل یہ مجموعہ کلام بھی بچوں کے ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ثابت ہو اور اپنی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ادبِ اطفال میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

(آمین)

شیخ حمید تبسم
565/B غلام محمد آباد، فیصل آباد
فون: 041-682026

☆☆☆☆☆

Marfat.com

با علم آدمی

یاد پڑتا ہے کہ ان پر بعض اور احباب کی طرح ہم نے کالم لکھا ہے مگر ان کی آج کی ملاقات نے ہمیں پھر ان کے بارے میں کچھ عرض کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور مجبوری بھی تو تحریک تقریر یا تحریک تحریر ہوا کرتی ہے یہی مجبوری میر تقی میر بھی زندگی بھر نہ بھول پائے۔

ریاض احمد قادری پر لکھنا ہماری مجبوری سہی کہ (زندگی جبر ہے اس دور میں فریاد نہ کر) لیکن یہ مجبوری خدا اور بندے کے "درمیان والی" نہیں کہ زیادہ سنجیدگی اختیار کی جائے یا اپنے سپاٹ چہرے کو متفکر بنایا جائے ویسے بھی ہم بے تکلف سے آدمی ہیں (یہ یاد رہے عورت نہیں) اس لئے ہم اپنے کسی مسئلے کو اتنا گھمبیر کیوں کریں کہ وہ مجبوری کی روش کا روڑا ہو جائے اور یہ بات ہر ادب پسند جانتا ہوگا کہ "ادب والے" روڑوں، کنکروں، پتھروں اور اینٹوں سے بہت گھبراتے ہیں کہ یہ بلیات (بلی کی جمع نہیں) سر بھی پھاڑتی ہیں اور سینے بھی زخمی کرتی ہیں اور ہم اتنے عقل مند ہیں کہ اپنے وجود کو کرچی کرچی کرنا نہیں چاہتے چاہے کراچی میں رہیں یا کلانچی نسل سے تعلق رکھتے ہوں۔ اب آپ ہم سے شعر سنیں گے ہم کیا کریں جب یاد آ جائے تو کیوں نہ سنائیں کیوں نہ لکھیں کہ آخر ذوق بھی تو کوئی چیز ہے جو ہمارے خیال میں موم سے زیادہ ملائم اور ہلاکو کے گھوڑے کی ...... سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ شعر زیب قرطاس کرنے کا جرم کرتے ہیں۔ حسب ہمت برداشت کر ہی لیں گے۔

لاٹھیاں یوں نہ اُٹھاؤ ہم پر
ہم چٹانیں تو نہیں ہیں لوگو

بہت لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت مصروف رہتے ہیں انہیں یہ بھی غلط فہمی (خوش فہمی نہیں) رہتی ہے کہ وہ معاشرے کے لئے مفید کام سرانجام دیتے ہیں حالانکہ ان کی "واردات" برعکس بیاں ہوتی ہے۔ اس کا شعوری اثر یہ ہوتا ہے کہ ایسے انسانوں کے

Marfat.com

خلاف دانش مند نہ صرف ہو جاتے ہیں بلکہ یہ سمجھتے سدا رہتے ہیں۔ قادری ان میں سے نہیں ہیں یہ دن بھر (زیادہ تر) تعلیمی بھاگ دوڑ میں رہتے ہیں مگر فرائض حیات سے اغماض نہیں برتتے۔ میں نے بذات خود انہیں مثبت طریق ہائے کار میں جتا اور جتا دیکھا ہے جیسے وہ کولہو کے بیل ہوں یا کسی دینی دربار پر لنگر تقسیم کرنے والے۔ لیکن ان کے ماتھے پر کبھی کبھار پسینہ تو آ جاتا ہے (کہ موسمی اثرات سے گریز کسے ہے) تاہم بوریت کے نشانات ظاہر نہیں ہوتے۔ یہ ان کی منافقت نہیں ہے جیسا بعض لوگوں کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے قوت تحمل اور رفتار برداشت ہے ورنہ ہمارے ہاں تو ایسے بھی سر پھرے مل جاتے ہیں کہ ان کی طرف ذرا غور سے دیکھ لیا جائے تو مرنے مارنے پر تل جاتے ہیں کیا بات ہے آپ مجھے کیوں گھور رہے ہو؟ جواب میں اگر کہا جائے "تمہیں دیکھ کر چھچھوندر یاد آتی ہے" تو بس کہنے والے کے شہید ہونے کے چانسز بڑھ جاتے ہیں۔

ریاض قادری بہت تیزی سے وہ کام کر جاتے ہیں جسے عام، عامل بہت دیر میں کر پاتا ہے اس کی نفسیاتی وجہ شائد عامتہ الناس کے تساہل پسندی کی عادت ہو مگر یہ نقص موصوف میں نہیں ہے اور اسے اگر ہم بنظر غائر دیکھیں تو دنیا کی تمام ترقی کرنے والی قومیں ابھی کام کرو اور درست طریقے سے کرو کے فارمولے پر عمل پیرا ہیں اور ان سے ہم سو دو سو یا تین سو سال پیچھے اس وجہ سے ہیں کہ انہوں نے ہمارے اسلاف کے اصول اپنا رکھے ہیں اور ہم اپنے اصول بھی چھوڑتے جا رہے ہیں۔

کبھی اے نوجوان مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سرِ دارا

عظمت اللہ خان

عظمتِ بیاں ڈیلی شیلٹر 19 جون 2000ء

Marfat.com

کلیاں چاند ستارے پر اک نظر

ریاض احمد قادری ہمارے شہر کی متحرک ادبی شخصیت ہیں وہ تخلیقی طور پر بھی اتنے ہی فعال ہیں جتنے تنظیمی یا تحریکی طور پر۔ ان کے دو عدد نعتیہ مجموعے شائع ہو کر داد و پذیرائی حاصل کر چکے ہیں۔ اب وہ بچوں کے لئے شاعری کا مجموعہ منظر عام پر لا رہے ہیں۔

ریاض احمد قادری نے بچوں کے لئے جو سطرات تخلیق کی ہیں ان کا میں نے جستہ جستہ مطالعہ کیا ہے۔ بچوں کے لئے آسان اور عام فہم زبان میں ادب تخلیق کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ زیرِ نظر مجموعے میں مصنف نے مذہب، اخلاق، علم و ادب اور وطن کے موضوعات پر سخن آزمائی کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بچے ان منظومات کو بڑی دلچسپی سے پڑھیں گے اور ان میں پوشیدہ علمی و اخلاقی رموز کو بخوبی سمجھیں گے۔ اس طرح عملی زندگی میں بھی یہ کتاب ان کی رہنمائی کر سکے گی۔

محمد افسر ساجد

Marfat.com

کلیاں چاند ستارے پھول

حکیم محمد رمضان اطہر

میرے پاک وطن کے چاند
یعنی روح بدن کے چاند
میری جاں کے من کے چاند

بچے آنکھ گگن کے تارے
گھر گھر چمکیں بن کے تارے
جیون کے جوبن کے تارے

آنگن آنگن پیارے پھول
بہتے نور کے دھارے پھول
روشن نور منارے پھول

بچوں کی یہ پیاری نظمیں
سندر دلکش ساری نظمیں
پھولوں کی پھلواری نظمیں

بچوں کے یہ من بھائی ہیں
خوشیاں اپنے سنگ لائی ہیں
دانائی ہی دانائی ہیں

Marfat.com

ہر جانب ہے خوشبو ان کی
شہرت پھیلی ہر سو ان کی
صورت سیرت خوبو ان کی

شعروں میں اک بیداری ہے
سر پہ مستی ہے سرشاری ہے
اطہر کیسی جی داری ہے

شعروں میں دل آویزی ہے
شادابی ہے گل ریزی ہے
فکر میں تیرے زرخیزی ہے

بچے جاں ہیں روح ہیں دل ہیں
ہم موجیں ہیں یہ ساحل ہیں
تیرا میرا مستقبل ہیں

آنگن آنگن کھلتی کلیاں
کھلتی اور نکھرتی کلیاں
پُر انوار بکھرتی کلیاں

کلیاں چاند ستارے پھول
خوش منظر ہیں سارے پھول

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

وہ دنیا کی ہر اک شے کا خدا ہے
وہی سارے جہاں کو پالتا ہے
اُسی کی رونقیں ہیں اس جہاں پر
ستاروں کی ہے محفل آسماں پر

زمیں پر اس کا جلوہ جابجا ہے
اُسی کا رنگ ہر شے میں بھرا ہے
سجائے اس نے سارے گلستاں ہیں
اسی کی عظمتوں کی داستاں ہیں

فلک سورج زمیں اور چاند تارے
سناتے ہیں اُسی کی حمد سارے
سحر کا نور اور شب کا اندھیرا
ہر اک شے میں اُسی کا ہے بسیرا

اُسے ہر اک عمل کی سب خبر ہے
ہویدا یا نہاں سب پر نظر ہے
ریاضؔ اپنا جہاں میں اور کیا ہے
خدا ہے بس خدا ہے اور خدا ہے

Marfat.com

نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سارے جہاں کا مرکز ومحور حضورؐ ہیں
دنیا میں میرے دلبر ورہبر حضورؐ ہیں

ہیں اقتدا میں سارے نبی آپؐ ہیں امام
دریا ہیں سب رسول سمندر حضورؐ ہیں

ہر دن کی روشنی میں اجالا بھی آپؐ سے
ظلماتِ شب میں ماہِ منور حضورؐ ہیں

جاری ہے ان کا فیض ازل سے ابد تلک
دنیا میں مومنوں کا مقدر حضورؐ ہیں

ان کا مقام جانتا ہے تو فقط خدا
ذاتِ خُدا کے ایک شناور حضورؐ ہیں

وہ رحمتِ جہان ہیں عالم میں اے ریاض
رحمت کے نام والے پیمبر حضورؐ ہیں

Marfat.com

اپنا دین اسلام ہے

پیارے بچوں اپنا دین اسلام ہے
امن ہی اس دین کا پیغام ہے
کلمہ طیبہ دین کی بنیاد ہے
یہ وظیفہ اپنا صبح و شام ہے
زندگی کا ہے مکمل ضابطہ
معرفت کا اک یہی پیغام ہے
اس کا ہر اک فیصلہ ہے معتبر
عدل کی تعلیم اس میں عام ہے
خود خدا بھی اسکو کرتا ہے پسند
دینِ برحق بے شبہ اسلام ہے
وہ چلے اسلام ہی کی راہ پر
جس کو اپنی آخرت سے کام ہے
اسنے بخشا ہے ہمیں دینِ متین
ہم پہ اللہ کا بڑا انعام ہے
اس کا ہر فرمان نیکی ہے ریاضؔ
خیرِ کُل اسلام ہی کا نام ہے

Marfat.com

ماہِ رمضان المبارک

جو مہینہ سال بھر کی جان ہے
وہ مہینہ بے شبہ رمضان ہے
اس کی ستائیسویں ہے شب قدر
اور اسی شب کا صلہ قرآن ہے

جو اسے پائے وہ روزے سے رہے
باری تعالیٰ کا یہی فرمان ہے
رحمتِ باری بہت وافر ملے
اس مہینے کا یہی فیضان ہے

یہ مہینہ نیکیوں کا باب ہے
اس کے اندر قید میں شیطان ہے
"روزہ بدیوں سے بچانے کی ہے ڈھال"
یہ رسولِ پاکؐ کا فرمان ہے

اس کے روزوں کا صلہ دیتا ہے رب
بخشتا انسان کو رحمان ہے

Marfat.com

عید آ رہی ہے

بڑی دھوم سے عید پھر آ رہی ہے
قدم بہ قدم خوشیاں پھیلا رہی ہے

خوشی شادمانی مسرت محبت
یہ انعام تحفے لئے آ رہی ہے

ہر اک سُو محبت کی خوشبو ہے پھیلی
گلستانِ ہستی کو مہکا رہی ہے

ہر اک آدمی خوش نظر آ رہا ہے
خوشی اس کے اندر بسی جا رہی ہے

یہ انعام ہے خالقِ دو جہاں کا
ہر اک اسکی ساعت یہ بتلا رہی ہے

ابھارو دلوں میں اخوت کا جذبہ
سبق عید ہم کو یہ سکھلا رہی ہے

Marfat.com

کروں اسکی خوشیوں کا میں کیا احاطہ
عجب چیز مجھ کو نظر آ رہی ہے

جدھر دیکھئے ایک جشن مسرت
جدھر دیکھئے زیست اِٹھلا رہی ہے

یہی تو ریاضؔ عید کا معجزہ ہے
جو ہیں دور نزدیک انہیں لا رہی ہے

Marfat.com

مبارک عید قرباں ہو

خوشی کے گیت اب گاؤ مبارک عید قرباں ہو
تم اپنے دل کو گرماؤ مبارک عید قرباں ہو

بتاتی ہے ہمیں یہ عید قربانی رہِ حق میں
تم اپنا سر بھی کٹواؤ مبارک عید قرباں ہو

غریبوں بے سہاروں اور یتیموں کی مدد کر کے
کبھی اسپر نہ اتراؤ مبارک عید قرباں ہو

تم اپناؤ خلیل اللہ کی روشن مثالوں کو
خدا کا حق بجالاؤ مبارک عید قرباں ہو

خدا کی حاکمیت اور بڑائی کا امیں یہ دن
تقاضے اس کے برلاؤ مبارک عید قرباں ہو

محبت ہی کے گلدستہ کو تم تھامے ہوئے رہنا
وفا کے پھول مہکاؤ مبارک عید قرباں ہو

مٹے نفرت کی تاریکی اجالا پیار کا پھیلے
زمانے بھر کو مہکاؤ مبارک عید قرباں ہو

یہی ہے فلسفہ اس کا ریاضؔ اپناؤ اب اس کو
اطاعت کو بجالاؤ مبارک عید قرباں ہو

ریاض احمد قادری

111266
Marfat.com

عید کی خوشیاں مناؤ دوستو

عید کی خوشیاں مناؤ دوستو
اب خوشی کے گیت گاؤ دوستو

دل سے چھوڑو نفرتوں کی بات کو
سب کو سینے سے لگاؤ دوستو

ہے یہی سچی خوشی اس عید کی
ہر کسی کے کام آؤ دوستو

اپنی خوشیوں میں کرو سب کو شریک
عید تنہا مت مناؤ دوستو

عید کے دن تم کو دیتا ہوں دعا
ہر گھڑی تم مسکراؤ دوستو

عید کا دن رب کا تحفہ ہے ریاضؔ
بس خدا سے لو لگاؤ دوستو

Marfat.com

صفائی

ہمارے نبیؐ کا یہ فرمان ہے
کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے
ہمہ وقت جو صاف ستھرا رہے
وہی ایک اچھا مسلمان ہے

صفائی کو کرتا ہو جو ناپسند
تعجب ہے کیسا وہ انسان ہے
صفائی خدا کو بھی مرغوب ہے
صفائی تو بخشش کا سامان ہے

عبادت ہے لازم مسلمان پر
صفائی عبادت کی بھی جان ہے
صفائی کا رکھے جو ہر دم خیال
تو صحت میں وہ خوب انسان ہے

صفائی سے پاتی ہے خوشبو فروغ
صفائی تو مثلِ گلستان ہے
نہیں اس میں ہرگز شبہ اے ریاضؔ
صفائی جو ہے نصف ایمان ہے

Marfat.com

نماز

بدی سے بچاتی ہمیں ہے نماز
مسلمان بناتی ہمیں ہے نماز

مسلمان ہیں بھائی بھائی تمام
اخوت سکھاتی ہمیں ہے نماز

خدایا ہمیں بھی نمازی بنا
رہِ حق دکھاتی ہمیں ہے نماز

برابر ہیں شاہ وگدا سب یہاں
سبق یہ بتاتی ہمیں ہے نماز

رکھے سارے اللہ کے بندوں کو پاک
طہارت سکھاتی ہمیں ہے نماز

یہ معراج ہے مومنوں کی ریاضؔ
خدا سے ملاتی ہمیں ہے نماز

Marfat.com

سچ سے ناطہ جوڑو بچو

سچ سے ناطہ جوڑو بچو جھوٹ کی رسمیں چھوڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچ کی جانب خود مڑ جاؤ اوروں کو بھی موڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچے دل سے تم سچ بولو جھوٹ سے رشتہ توڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچی بات بڑی نیکی ہے جھوٹ کو خوب نچوڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچے کے ساتھی بن جاؤ جھوٹے سے منہ موڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچ ہی ایک ثمر میٹھا ہے جھوٹ کھلونا پھوڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سب کو سچ پر مائل کر دو سب کو اب جھنجھوڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو
سچے پر ہے رحمت رب کی جھوٹے کو پھر چھوڑو بچو
سچ سے ناطہ جوڑو بچو

Marfat.com

زکوٰۃ

فرض ہے سب مسلمانوں پر زکوٰۃ
پاک کر دیتی ہے یہ راہِ حیات

یہ ہے صدقہ مومنوں کے رزق کا
اور زیادہ رزق ہوتا ہے عطا

پاک کر دیتی ہے جان ومال کو
ٹھیک کر دیتی ہے سب اعمال کو

اس میں پوشیدہ ہے اپنا فائدہ
ہے غریبوں کی مدد کا فائدہ

صرف حقداروں کو دینا ہے زکوٰۃ
تاکہ ممکن ہو سکے اپنی نجات

ہے ریاضؔ اللہ سے اپنی دُعا
کر سکیں ہم بھی اسے جلدی ادا

Marfat.com

قرآن ہی تو ہے

دنیا میں اپنا رہنماء قرآن ہی تو ہے
سارے جہاں کا پیشوا قرآن ہی تو ہے

دنیا نہ پا سکی یہ کتاب اس سے پیشتر
ساری کتب کی ابتداء قرآن ہی تو ہے

ہوتی ہے جس سے نور فشاں زندگی کی شب
اک روشنی کا وہ دیا قرآن ہی تو ہے

جس پر چلیں تو اپنا مقدر ہوں جنتیں
وہ آگہی کا راستہ قرآن ہی تو ہے

اس کا نہیں ہے ثانی کوئی کائنات میں
ہر آدمی کا رہنماء قرآن ہی تو ہے

قرآں کے بعد کوئی صحیفہ نہ آئے گا
کتب خدا کی انتہا قرآن ہی تو ہے

Marfat.com

مسجد

مسجد ہے اسلام کا مرکز
اللہ کے اکرام کا مرکز

مسجد کی تعظیم ہے لازم
رکھے یہ ہم سب کو باہم

مسجد ہے اسلام کا محور
اس کے باعث روشن ہر گھر

راحت کا سامان ہے مسجد
مومن کی پہچان ہے مسجد

مسجد میں جو شخص نہ جائے
رحمتِ یزداں کیسے پائے

صبح سویرے ربّ کی رحمت
چمکاتی ہے سب کی قسمت

Marfat.com

کرتا ہے جو ربّ کو یاد
پاتا ہے ہر ایک مراد

تم بھی ربّ کو کر لو یاد
پوری ہو گی ہر فریاد

تم بھی مسجد جاؤ بچو
ربّ کی رحمت پاؤ بچو

سچ ہے، ربّ کی عظمت مسجد
سچ ہے ربّ کی نعمت مسجد

Marfat.com

وطن کے شہیدوں کو میرا اسلام

وطن پہ ہوئے جان ودل سے نثار
شہادت کی خاطر رہے بے قرار
انہیں قوم کہتی ہے اپنا قرار
ابد تک وہ زندہ رہیں گے مدام
وطن کے شہیدوں کو میرا سلام

پیارے وطن کا وہ ارمان ہیں
ہماری شجاعت کا عنوان ہیں
وطن کی حفاظت کا سامان ہیں
انہوں نے ہے پائی بقائے دوام
وطن کے شہیدوں کو میرا سلام

وطن کی حفاظت کریں جو مزید
وطن کو ضرورت تھی ان کی شدید
وہ دشمن سے لڑکر ہوئے ہیں شہید
شہادت سے پایا ہے اعلیٰ مقام
وطن کے شہیدوں کو میرا سلام

Marfat.com

اٹھے لپکے پرچم وہ اسلام کا
لگا نعرہ پھر دین کے نام کا
بجا ڈنکا ہر سمت اسلام کا
زمانے میں پھیلا خدا کا پیام
وطن کے شہیدوں کو میرا سلام

وہ نکلے تو دشمن ہوا بدحواس
جو حب وطن کا کیا خوب پاس
وطن کی بنے جان دیکے اساس
ابد تک رہے گا شہیدوں کا نام
وطن کے شہیدوں کو میرا سلام

Marfat.com

ہمارے شاعرِ مشرق

مجھے جاں سے بھی پیارے ہیں
میری آنکھوں کے تارے ہیں
وہ ملت کے سہارے ہیں
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

کلام ان کا بھی پیارا ہے
مقدر کا ستارا ہے
خودی کا اک اشارہ ہے
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

انہوں نے جو بھی سوچا تھا
فلک سے ان پہ اترا تھا
مقدر میں وہ لکھا تھا
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

Marfat.com

یہی تھی آرزو ان کی
کہ پائے قوم آزادی
خدا نے یہ دعا سن لی
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

وہ تھے اسلام کے شیدا
نبیؐ کا عشق تھا سچا
دیا اک ولولہ تازہ
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

وہ زندہ جاوداں ہیں اب
کریں ان کا ادب ہم سب
انہیں بخشے ہمارا رب
ہمارے شاعر مشرق
ہمارے شاعرِ مشرق

Marfat.com

قائدِ اعظمؒ

دیس کے بانی قوم کے رہبر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ
جہد مسلسل عزم سراسر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

قائد تیری ہمت زندہ
قائد تیری جرات زندہ
عزم و عمل کے سچے پیکر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

دشمن ہمت ہار گئے تھے
حربے ہو بے کار گئے تھے
جیت گئے ہیں سچے رہبر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

ہر موسم میں کام کیا تھا
خود کو بے آرام کیا تھا
ہر پل ہر دم کام کے خوگر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

Marfat.com

دشمن بھی مکار بہت تھا
اپنوں کا انکار بہت تھا
تم ہی تھے بس قوم کے رہبر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

ہر جانب اک محکومی تھی
قوم پہ چھائی مایوسی تھی
چمکے صبح کے تارے بن کر
قائدِ اعظمؒ قائدِ اعظمؒ

Marfat.com

کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

اس جہاں میں حق کی وہ تعبیر ہیں
اصل میں اسلام کی شمشیر ہیں
حشر تک روشن رہے گا ان کا نام
کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

حق کی خاطر جان تک قربان کی
سربلندی وہ بنے قرآن کی
حق کی دعوت ہے شہادت کا پیام
کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

تا ابد تابندگی وہ پا گئے
ظلمتوں میں روشنی پھیلا گئے
دھر میں سب سے سوا ان کا مقام
کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

Marfat.com

خون سے سینچا انھوں نے دین کو
اور سکھایا یوں سبق بے دین کو
دو جہاں میں ہے ملا ان کو دوام
کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

ان کے دم سے زندہ حق کا نام ہے
ان کے دم سے دائمی اسلام ہے
کربلا کے سب شہید اپنے امام
کربلا کے سب شہیدوں کو سلام

Marfat.com

سائنس

ہمیں اپنے جلوے دکھاتی ہے سائنس
ہر ایجاد میں مسکراتی ہے سائنس

اسی کے کرشمے ہیں ہر اک جگہ پر
کہ سارے جہاں کو سجاتی ہے سائنس

سمندر زمیں کی تہیں اک طرف
ہمیں آسماں تک دکھاتی ہے سائنس

سمندر کی لہریں بھی قابو کرے
زمیں کے کنارے ملاتی ہے سائنس

اگر جنگ میں ہو کبھی جلوہ گر
جہاں میں تہلکہ مچاتی ہے سائنس

جو گرمی سے اپنا بُرا حال ہو
تو پنکھے کے پَر بھی ہلاتی ہے سائنس

اسی نے ہیں فصلوں میں بھی رنگ بھرے
ہمیں نت نئے پھل کھلاتی ہے سائنس

Marfat.com

ہلاکت کے سائے جو بڑھنے لگیں
تو انساں کی جانیں بچاتی ہے سائنس

ریاضی، طبیعیات اور کیمیاء
ہر شکل میں دل کو بھاتی ہے سائنس

اندھیروں میں بن کر نئی روشنی
ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے سائنس

ہر اک داستاں جھوٹ کی چھوڑ کر
ہمیں سچ کے قصے سناتی ہے سائنس

شمار اس کا ہرگز ہی ممکن نہیں
کہ اپنے لئے کیا بناتی ہے سائنس

حقیقت میں بے شک ہمیں اے ریاضؔ
خدا ہی کی عظمت بتاتی ہے سائنس

Marfat.com

سلام اے قائد اعظمؒ

وطن یہ جاودانی ہے
خدا کی مہربانی ہے
یہ قائد کی نشانی ہے
سلام اے قائد اعظمؒ

وطن ان کی امانت ہے
ابد تک یہ سلامت ہے
اسی سے استقامت ہے
سلام اے قائد اعظمؒ

سبھی دشمن ہوئے نادم
اخوت کے ہیں پیکر ہم
زباں پر ہے یہی ہر دم
سلام اے قائد اعظمؒ

فرنگی گرچہ شاطر تھا
یہ قائد کا تدبر تھا
فتح اپنا مقدر تھا
سلام اے قائد اعظمؒ

Marfat.com

ہمہ دم کام کے خوگر
وہ علم وعزم کے پیکر
ہیں ساری قوم کے رہبر
سلام اے قائد اعظمؒ

ہمیں ان سے محبت ہے
بہت ان سے عقیدت ہے
دلوں میں انکی عظمت ہے
سلام اے قائد اعظمؒ

قیادت میں وہی تنہا
رہے اس دور میں یکتا
ریاضؔ ان کا ہوں میں شیدا
سلام اے قائد اعظمؒ

Marfat.com

سچائی اور سچ

رہو سچ ہی کہنے پہ تیار بچو
کہ سچے سے ہر اک کو ہے پیار بچو
خدا بھی ہے سچ بولنے پر ہی راضی
نبیؐ کو بھی سچے سے ہے پیار بچو
ہے سچائی دنیا میں زریں سعادت
اسے پانے والا ہے زردار بچو
اُجالا ہے سچائی اور سچ ہے خوشبو
اسی سے کرو جگ کو گلزار بچو
ہدایت کی اک روشنی ہے صداقت
اسی سے کرو سب کو بیدار بچو
ہمہ دم ہی سچائی سے ناطہ جوڑو
کبھی تم نہ ہو گے یہاں خوار بچو
رہیں گے ہمیشہ ہی سچ بولتے ہم
کرو سارے تم بھی یہ اقرار بچو
ریاضؔ اس کی رسوائی ہرگز نہ ہو گی
جو سچ کہنے پر ہو گا مختار بچو

Marfat.com

ہمارا مکتب

دیکھو مکتب آج ہمارا
کتنا اچھا کتنا پیارا
ہم کو یہ انسان بنائے
جینے کے انداز سکھائے
علم کی دولت اُسکی بدولت
شان وشوکت اس کی بدولت
مکتب کی ہے شان نرالی
اس کے باعث سب خوشحالی
ہے یہ علم و نور کا مرکز
راحت اور سرور کا مرکز
مکتب سے ہے اپنی عزت
ہم سب کو ہے اس کی چاہت
جو بچے مکتب جاتے ہیں
عزت دولت سب پاتے ہیں
تم بھی مکتب جاؤ بچو
علم کی دولت پاؤ بچو

Marfat.com

خوشامد

خوشامد بری چیز دنیا میں ہے
خوشامد سے بدتر نہیں کوئی شے

خوشامد کو رکھتا ہے جو بھی عزیز
وہ دنیا میں پاتا نہیں کوئی چیز

خوشامد بڑھاتی نہیں شان کو
کہیں کا نہ چھوڑے یہ انسان کو

کرو تم خوشامد سے ہر دم گریز
کہ سچ ہی سے ہے زندگی عطر بیز

اگر چاہتے ہو اک اعلیٰ مقام
کبھی تم نہ لیجو خوشامد کا نام

خوشامد کسی کی نہ ہرگز کرو
جو ہو اپنے دل میں وہی تم کہو

یہی بس بزرگوں کا فرمان ہے
خوشامد کرے جو وہ نادان ہے

Marfat.com

عینک

ہمیں ہے بہت اب یہ عینک عزیز
جو سمجھو تو عینک ہے ہر دلعزیز
پڑھائی لکھائی میں ہے سود مند
بناتی ہے انسان کو عقلمند

ہماری یہ زینت کا سامان ہے
حقیقت میں اس سے نئی شان ہے
ہیں اس کے فوائد بہت دوستو
کہ تم اس سے اچھی کتابیں پڑھو

اندھیروں میں بھی یہ اُجالا کرے
کہ یہ علم و عرفاں کو بالا کرے
ہمارے بزرگوں کی ساتھی ہے یہ
بڑھاپے میں رستہ دکھاتی ہے یہ

ریاضِ ادب میں ہے یہ لاجواب
رقم ہے اسی سے ہوئی ہر کتاب

Marfat.com

نیکی کی باتیں

بزرگوں کی بچو! اطاعت کرو
اور اپنے سے چھوٹوں سے الفت کرو

خدا کو محبت ہے ہر ایک سے
زمانے میں سب سے محبت کرو

خدا نے ہی پیدا کیا ہے ہمیں
خدا کی ہمیشہ عبادت کرو

نکما نہیں ہے جہاں میں کوئی
نہ ہرگز کسی سے بھی نفرت کرو

سبق سب کو ہے دین اسلام کا
کہ دشمن پہ بھی تم عنائت کرو

سخاوت ہے شیوۂ پیغمبری
جہاں میں ہمیشہ سخاوت کرو

سنو جب بھی نیکی کی باتیں ریاضؔ
تو اوروں کو ان کی نصیحت کرو

Marfat.com

ہماری کتاب

بہت خوشنما ہے ہماری کتاب
ہمیں جان و دل سے ہے پیاری کتاب
ہر انساں کی تعلیم کے واسطے
خدا نے جہاں میں اتاری کتاب

ہے اس کی فضیلت سبھی پر عیاں
ہر اک چیز سے ہے نیاری کتاب
اگر یہ نہ ہو علم پھیلے نہیں
ہے علم و ادب کی کیاری کتاب

اسی سے وہ سارے ہیں عالم بنے
سبھی عالموں کی دلاری کتاب
ہے دلچسپ و دلکش بہت خوش نما
بہت چٹ پٹی اور کراری کتاب

کلامِ الٰہی ہے اُم الکتاب
کہ جس نے ہے آکر نکھاری کتاب

Marfat.com

محبت

ہر دل کا عنوان محبت — جینے کا سامان محبت
نبیؐ کا ہر فرمان محبت — موضوعِ قرآن محبت
ہر چوٹی میدان محبت — بطحا و فاران محبت
اپنی ساری شان محبت — اپنا سب ارمان محبت
جان نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے — ہم سب کی ہے جان محبت
مہکیں جس میں پھول وفا کے — ایسا اک گلدان محبت
جس نغمے کو گائیں فرشتے — اس نغمے کی تان محبت
دنیا ہی جنت بن جائے — کر لے گر انسان محبت
مخفی اس میں پیار خزانہ — برکت والی کان محبت
قربانی ہے جس کا مسلک — ہے ایسا ایمان محبت
اس کے علاوہ کیا بتلائیں — اپنی ہے پہچان محبت

لطف ریاضؔ ہے تب جینے کا
دکھلائے جب شان محبت

Marfat.com

کتاب

ہمیں نیک انساں بنائے کتاب
ہمیں اچھی باتیں بتائے کتاب

اندھیروں میں پھیلائے یہ روشنی
کرے دھوپ میں ٹھنڈے سائے کتاب

ہر اک راستے کی ہے یہ رہنما
رہِ کامیابی دکھائے کتاب

ہدایت کی تعلیم کا راستہ
ہمیں گمرہی سے بچائے کتاب

بچا کر بُرے راستوں سے سدا
ہمیں سیدھی رہ پہ لگائے کتاب

جو الجھن کبھی ہو کسی کام کی
ہماری مدد کو پھر آئے کتاب

یہ پھیلاتی ہے علم کی روشنی
جہاں سے جہالت مٹائے کتاب

اسی سے ملیں عظمتیں سب ریاضؔ
ہر عالم کے دل کو ہے بھائے کتاب

Marfat.com

میرے ارادے

میں طارقؒ بنوں گا میں خالدؓ بنوں گا
میں اسلام کا اک مجاہد بنوں گا

مٹادوں گا باطل کو میں اس جہاں سے
کہوں گا میں حق بات اپنی زباں سے

تحفظ کروں گا میں اپنے وطن کا
بجا دوں گا اس کا زمانے میں ڈنکا

کروں گا میں نیکی سدا زندگی مین
گزاروں گا ہر لمحہ اب بندگی میں

میں کام آؤں ملت کے میری دُعا ہے
کٹوں دین پر میں یہی مدعا ہے

محبت کی مشعل کو روشن کروں گا
ہمہ دم صداقت کا میں دم بھروں گا

یہی ہے خدا سے دُعا اب ریاضؔ
بنے زندگی اک عمل کی بیاض

Marfat.com

لو بھئی آ گیا امتحان

کاغذ پنسل اور دوات
پورے کر لو سب سامان

محنت کر لو دن اور رات
مشکل ہو گی سب آسان

ادب کرو استاذ کا تم
وہ ہوں گے تم پر قربان

پڑھ لکھ کر تم بڑے بنو
اس سے ہو گی دیس کی شان

وقت کے تم پابند رہو
یہ ہے اچھوں کی پہچان

اس سے تم کیوں ڈرتے ہو
اپنی فتح کا ہے اعلان

Marfat.com

لالچ

ہر انساں کو پاگل بناتا ہے لالچ
اسے کیسے جلوے دکھاتا ہے لالچ
کہیں پہ وہ چین اپنا کھو بیٹھتا ہے
جسے بھی کہ احمق بناتا ہے لالچ

قناعت کو چھوڑے جو انساں جہاں میں
ہمہ وقت اسکو ستاتا ہے لالچ
جو کھائے توکّل کو ایسی بدی ہے
خدا سے بھی غافل بناتا ہے لالچ

کہا ہے بزرگوں نے لالچ سے بچنا
کہ شیطان کا ساتھی بناتا ہے لالچ
کبھی زر کے چکر سے باہر نہ آنا
ہمیں ایسی باتیں سکھاتا ہے لالچ

ہوس، جھوٹ مکر و فریب اور دھوکہ
ہمیں ہر برائی سکھاتا ہے لالچ

Marfat.com

حسد

حسد سے سدا تم بچو دوستو
کسی سے حسد مت کرو دوستو

حسد ہے بری چیز اسلام میں
حسد سے نہ دامن بھرو دوستو

یہ آتش ہے نیکی کو ضائع کرے
اسی آگ سے تم بچو دوستو

نہ ہٹنا کبھی پیچھے حق بات سے
حسد ہی سے پیچھے ہٹو دوستو

نہیں چین حاسد کو پل بھر ریاضؔ
نہ دنیا میں حاسد بنو دوستو

Marfat.com

بچے

محبت کا جادو جگاتے ہیں بچے
مہک بن کے دل میں سماتے ہیں بچے
نہ شکوہ کرو ان کی بے رہ روی کا
بڑوں کو ہی رہبر بناتے ہیں بچے
ہے گلشن میں جیسے پرندوں کی رونق
گھروں میں یونہی چہچہاتے ہیں بچے
ستارے چمکتے فلک پر ہیں جیسے
دلوں میں یونہی جگمگاتے ہیں بچے
محبت جہاں میں ہے ان ہی کے دم سے
محبت زمانے سے پاتے ہیں بچے
یہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اور گھر کی رونق
کہ ویران گھر کو سجاتے ہیں بچے
انہی کی بدولت ہے خوشبو چمن میں
کنول کی طرح مسکراتے ہیں بچے

Marfat.com

خاموشی

خموشی کے ہیں فائدے بے شمار
نہ جن کو کبھی کر سکیں ہم شمار
بہت بولنے میں تو نقصان ہے
رہے چپ جو وہ خوب انسان ہے
خموشی تو شامل عبادت میں ہے
کہ لذت بہت اس سعادت میں ہے
خموشی ہے بہتر بُری بات سے
نہ چھوڑ اسے تم کبھی ہاتھ سے
اسی میں ہے پوشیدہ دل کا قرار
جو خاموش ہے وہی باوقار
علامت ہے حکمت کی یہ دوستو
بڑھائے وجاہت بھی یہ دوستو
خموشی ریاضؔ آپ اپنی مثال
یہ رکھتی ہے انساں کو ہر دم نہال

Marfat.com

وطن پیارا

وطن میرا مجھ کو ہے جاں سے بھی پیارا
کہ ہے اِس کا ایک ایک ذرہ ستارہ

یہ دولت وطن کی ہماری ہے دولت
نہ ضائع اسے کرنا ہرگز خدارا

نہ دنیا میں کوئی ہمارا ہے اس بن
رہے حشر تک اس کا قائم سہارا

یہ میرا وطن اس خدا کی عطا ہے
محافظ ہے اس کا خدا خود ہمارا

کریں گے یہ عہدِ وفا آج ہم سب
کہ قربان ہو اس پہ تن من ہمارا

بہاروں کا یہ اک حسیں گلستاں ہے
کرو اپنے گلشن کا تم بھی نظارہ

Marfat.com

آ پہنچا ماہِ رمضان

آ پہنچا ماہِ رمضان
اس میں اترا تھا قرآن

رحمت کا ہے یہ سامان
بخشش کا ہے یہ عنوان

سارے مہینوں کی یہ جان
مومن کے دل کا ارمان

روزے رکھو اس دوران
بخشے گا ربِ رحمان

ربّ کا ہے کتنا احسان
اسنے دیا ہم کو رمضان

آج ریاضؔ کرو اعلان
بن جاؤ سارے اخوان

Marfat.com

آزادی کا جشن مناؤ

آزادی کا جشن مناؤ
دیس کے نغمے گاتے جاؤ
پیچھے پیر نہ ہٹنے پائیں
آگے قدم بڑھاتے جاؤ
روشنی علم کی شمع سے ہے
علم کے دیپ جلاتے جاؤ
بیج اکھاڑو نفرت کے سب
پیار کے پھول کھلاتے جاؤ
ختم کرو سب ظلم کی باتیں
عدل کی راہ دکھاتے جاؤ
آزادی کا مطلب سمجھو
اوروں کو سمجھاتے جاؤ
ختم نہ ہو یہ شوق و جذبہ
ہر دم اسے بڑھاتے جاؤ

Marfat.com

غم کو دور بھگاؤ خود سے
گیت خوشی کے گاتے جاؤ
پڑے ضرورت اگر وطن کو
اپنا سر کٹواتے جاؤ
وطن ریاضؔ بنے اک گلشن
ایسے پھول اگاتے جاؤ

Marfat.com

اے دیس

اے دیس تو جہاں میں پہچان ہے ہماری
تیرے ہی دم سے قائم سب شان ہے ہماری

زندہ ترے علاوہ اک پل نہ رہ سکیں گے
تو دل ہے اب ہمارا تو جان ہے ہماری

فرمان مصطفیٰؐ ہے ہر راستے کی مشعل
راہ عمل جہاں میں قرآن ہے ہماری

اے ارض پاک تجھ سے وعدہ ہے اب ہمارا
ہم تجھ پہ کٹ مریں گے تو آن ہے ہماری

اے پاک دیس تجھ پر ہم دل سے ہیں نچھاور
جانِ عزیز تجھ پر قربان ہے ہماری

یہ دیس بس چکا ہے اے ریاضؔ جان و دل میں
اب تو وطن ہی یارو گردان ہے ہماری

Marfat.com

مینار پاکستان

اپنی ہمت کا نشاں مینار پاکستان ہے
اپنی عظمت کا بیاں مینار پاکستان ہے

یہ تو مینار ابد ہے اس کی عظمت کو سلام
میرے دل کا ترجماں مینار پاکستان ہے

عظمت مسلم کا دنیا میں ہے اک زندہ نشاں
اور حق کا پاسباں مینار پاکستان ہے

جس سے روح و فکر کو اک روشنی ملتی رہے
پیش کرتا وہ سماں مینار پاکستان ہے

جس سے محکومی کی سب تاریکیاں چھٹتی گئیں
روشنی کا وہ نشاں مینار پاکستان ہے

سارے ہندوستان سے آئے تھے کلمہ گو یہاں
آرزوئے دلبراں مینار پاکستان ہے

جدوجہد حریت کی یہ ہے زندہ داستاں
عزم کا بحر رواں مینار پاکستان ہے

اور کیا لکھیں ریاض اب شان اس مینار کی
خوبصورت گلستاں مینار پاکستان ہے

Marfat.com

قدرت کا انعام

وطن میرا قدرت کا انعام ہے
زمانے میں اس کا بڑا نام ہے
دل و جان سے ہم ہیں اس پر نثار
یہی ہے ہمارے دلوں کا قرار
مرے پاس سو بھی دل و جان ہوں
تو اس پاک دھرتی پر قربان ہوں
وہی زندگی ہے جو آزاد ہو
غلامی سے دنیا بھی برباد ہو
خدا کا ہوا ہم پہ بے حد انعام
کہ آزاد قوموں میں بخشا مقام
رہے حشر تک یہ یونہی سرفراز
کریں میرے سب ہم وطن اس پہ ناز
ریاضؔ آؤ مانگیں خدا سے دُعا
یونہی دیس بستا رہے یہ سدا

Marfat.com

ہاتھی

اے بچو میں ہاتھی ہوں
میں تو سب کا ساتھی ہوں
میں جنگل میں رہتا ہوں
گرمی سردی سہتا ہوں
پھَل اور پتے کھاتا ہوں
گیت خوشی کے گاتا ہوں
جب بھی سونڈھ ہلاتا ہوں
اپنی شان دکھاتا ہوں
ٹانگیں میری موٹی ہیں
آنکھیں میری چھوٹی ہیں
دانت نہیں میرے بڑے بڑے
کان ہیں میرے کھڑے کھڑے
کچھ ہیں دانت دکھانے کے
اور کچھ دانت ہیں کھانے کے
غصہ بہت ہی کھاتا ہوں
وقت پہ میں دکھلاتا ہوں

Marfat.com

چڑیا گھر بھی ہوتا ہوں
رات کو میں تو سوتا ہوں
جب بھی سرکس جاؤ گے
مجھ کو وہاں تم پاؤ گے
سب ، کو سیر کراتا ہوں
ایسے خوشی دکھاتا ہوں
اے بچو! میں ہاتھی ہوں
میں تو سب کا ساتھی ہوں

Marfat.com

احسن

احسن اچھا بچہ ہے
اپنی بات کا سچا ہے
جھولے میں وہ سوتا ہے
کھیل میں خوش وہ ہوتا ہے
گیت خوشی کے گاتا ہے
حلوہ پوری کھاتا ہے
سچی بات ہی کہتا ہے
ماما پاس ہی رہتا ہے
احسن بہت پیارا ہے
سب کا راج دلارا ہے
ماں کی آنکھ کا تارا ہے
وہ خوشیوں کا دھارا ہے
ہر دم ہاتھ ہلاتا ہے
اپنی شان دکھاتا ہے

Marfat.com

ہم احسن کے بھائی ہیں
ہم اس کے شیدائی ہیں

اس کے دم سے چاہت ہے
اس کے دم سے راحت ہے

احسن اچھا بچہ ہے
اپنی دھن کا پکا ہے

Marfat.com

ماں

دنیا میں جو راحت ہے
ساری ماں کی بدولت ہے
ماں کے دم سے رفعت ہے
ماں کے دم سے عظمت ہے

ماں اخلاص محبت ہے
ماں چاہت ہی چاہت ہے
ماں دنیا میں الفت ہے
ہر مشکل میں ہمت ہے

ماں کے دم سے طاقت ہے
یہ دنیا بھی جنت ہے
ماں سے ساری شفقت ہے
ماں انمول محبت ہے

ماں کتنی پرُ عظمت ہے
ماں اللہ کی نعمت ہے

Marfat.com

اے وطن

اے وطن اے وطن
میرا من ، میرا تن
تجھ پہ قربان ہے
تو میری جان ہے

تجھ کو پایا تو تب
مل گیا ہم کو سب
تو ملا تو ہمیں
لوگ سارے کہیں

تم بھی آزاد ہو
تم بھی دلشاد ہو
اے وطن اے وطن
میرا من میرا دھن

تجھ پہ قربان ہے
تو مری جان ہے

Marfat.com

گڑیا

دیکھو یہ اک گڑیا ہے
یہ آفت کی پڑیا ہے

روتی ہے کبھی سوتی ہے
موتی خوب پروتی ہے

کبھی کبھی سو جاتی ہے
خود ہی چپ ہو جاتی ہے

گڑیا پیاری پیاری ہے
میری راج دلاری ہے

گڑیا چمک دکھاتی ہے
سب کا دل بہلاتی ہے

Marfat.com

احسان

ننھا منا ہے احسان
اس پر واری دادی جان

اللہ کا ہے وہ احسان
گھر والے اس پر قربان

دیس کی خدمت خوب کرے
وہ ہے سارے گھر کی جان

اس سے ہمیں محبت ہے
وہ ہے ہم سب کا ارمان

اللہ نے وہ بخشا ہے
پاک نبیؐ کا ہے فیضان

ہر بھائی کے چہرے پر
اس کے دم سے ہے مسکان

Marfat.com

اس کی عمر دراز کرے
فضل کرے ربِّ رحمان

علم کرے حاصل ہر دم
مل جائے اس کو عرفان

اے اللہ دے علم اسے
مل جائے اس کو فیضان

Marfat.com

اسرار

کتنا اچھا ہے اسرار
سارے بچوں کا سردار

پاس اس کے اک ہاتھی ہے
رکھتا ہے اک موٹر کار

ہر لمحہ ہی رہتا ہے
کھانا کھانے کو تیار

اپنی چیز خریدے آپ
جاتا ہے یہ خود بازار

چھٹی کو یہ کرے پسند
اس کو بھاتا ہے اتوار

دوڑ لگائے بچوں سے
اول آئے ہر اک بار

Marfat.com

ہر دم خوش رہتا ہے
قدرت کا ہے یہ شہکار

ہر دم لے کر گھومتا ہے
ہاتھ میں حاتم کی تلوار

ہر اک سے یہ ملتا ہے
محسن ، احسن اس کے یار

Marfat.com

ابّا جان

یہ ہیں میرے ابا جان
ان کے دم سے میری شان

بے شک ان کے دم سے ہے
دنیا میں میری پہچان

دنیا کے سب رشتوں سے
اونچی ہے ابو کی شان

دنیا کے دکھ اک جانب
اک جانب ان کی مسکان

راضی پاک رسولؐ رہے
ان سے راضی ہو رحمان

ابّا جان رہیں محفوظ
سارے گھر کی وہ ہیں جان

Marfat.com

بارش

بارش نے رخ دکھایا
ہر شخص مسکرایا
باغوں میں ہر پرندہ
خوشیوں سے چہچہایا

کلیاں بھی کھل گئی ہیں
بارش نے گل دکھایا
بارش کی ہیں بہاریں
پھولوں نے گیت گایا

خوشحالیوں کا نغمہ
کھیتوں نے گنگنایا
گرمی میں تھا جو کھویا
بارش میں ہے وہ پایا

فصلوں پہ چھا گئی ہے
بارش کی ساری مایا
بارش نے گلستاں میں
خوشیوں کا دن دکھایا

Marfat.com

ننھے سے بچے

جو ننھے سے بچے ہیں
وہ پیارے ہیں سچے ہیں

بھولے بھالے ہوتے ہیں
جب جی چاہے سوتے ہیں

جب وہ روں روں کرتے ہیں
دم ماما کا بھرتے ہیں

پاپا کے بھی پیارے ہیں
سب کے راج دلارے ہیں

ان سے سب کے رشتے ہیں
یہ معصوم فرشتے ہیں

بچے پھولوں جیسے ہیں
جیسے دیکھو ویسے ہیں

Marfat.com

میٹھی چیزیں کھاتے ہیں
سب کا دل بہلاتے ہیں

چھوٹی بات پہ ہنستے ہیں
چھوٹی بات پہ روتے ہیں

بچے بڑے نرالے ہیں
رنگ و خوشبو والے ہیں

یہ قدرت کا عطیہ ہیں
یہ اللہ کا تحفہ ہیں

Marfat.com

موم بتی

ظلمتوں میں روشنی پھیلائے یہ
سب دلوں کو نور سے بہلائے یہ

خود پگھلتی جائے ہر لمحہ مگر
روشنی پہ جان بھی لٹوائے یہ

موم بتی روشنی کا نام ہے
بند بجلی ہو تو پھر بتلائے یہ

کھو چکے جو راستہ ظلمت میں بھی
اس کو روشن راستہ دکھلائے یہ

موم بتی ایک نعمت ہے ریاض
ہو خوشی جب ہاتھ میں آجائے یہ

Marfat.com

طوطا

طوطا کتنا پیارا ہے
رنگوں کا اک دھارا ہے
جب یہ ٹیں ٹین کرتا ہے
اللہ کا دم بھرتا ہے

جب یہ باتیں کرتا ہے
کتنا اچھا لگتا ہے
طوطا پھل بھی کھاتا ہے
قدرت کے گن گاتا ہے

چوری کھاتا رہتا ہے
ہر دم گاتا رہتا ہے
ہم پنجرے میں رکھتے ہیں
اس سے الفت کرتے ہیں

طوطا پتوں جیسا ہے
دیکھو اس کو کیسا ہے
طوطا پیارا ہوتا ہے
راتوں کو یہ سوتا ہے

Marfat.com

توصیف

آؤ بچو اب ہم مل کر اپنے توصیف سے ملتے ہیں
اپنے توصیف سے مل کر ہی سب گل الفت کے کھلتے ہیں

توصیف نرالا بچہ ہے' جو اپنی بات کا سچا ہے
وہ وعدہ پورا کرتا ہے' وہ قول اپنے کا پکا ہے

ماں باپ کی آنکھ کا تارا ہے' وہ ان کا راج دلارا ہے
توصیف کے دم سے رونق ہے وہ گھر بھر کا اجیارا ہے

توصیف ہمیشہ پڑھتا ہے' توصیف ہمیشہ لکھتا ہے
توصیف یوں محنت کرتا ہے پھر گل کی طرح وہ کھلتا ہے

توصیف محبت کرتا ہے' توصیف عبادت کرتا ہے
سب کمزوروں، مظلوموں کی توصیف حمایت کرتا ہے

Marfat.com

محنت

جو بچے محنت کرتے ہیں
وہ اللہ کا دم بھرتے ہیں

وہ بچے عزت پاتے ہیں
وہ بچے چین کماتے ہیں

ہر روز سکول کو جاتے، ہیں
اور علم کی دولت پاتے ہیں

وہ عظمت والے ہوتے ہیں
جو ہمت والے ہوتے ہیں

وہ سچائی کے پیکر ہیں
اور کام کے ہر دم خوگر ہیں

سب ان سے محبت کرتے ہیں
سب ان کی عزت کرتے ہیں

Marfat.com

تتلی

تتلی پیاری پیاری ہے
کتنی راج دلاری ہے
اس کی شان نرالی ہے
کتنے رنگوں والی ہے
پھولوں ہی میں رہتی ہے
خوشبو سے یہ کہتی ہے
میں تیری ہم جولی ہوں
میں بھی کتنی بھولی ہوں
تتلی ہر جا جاتی ہے
اپنے رنگ دکھاتی ہے
تتلی خوب سہانی ہے
رکھتی ایک کہانی ہے
تتلی قدرت کا اظہار
تتلی ہے اک خود فنکار

Marfat.com

دیس پہ قرباں

ہمیں دیس سے الفت ہے
ہمیں اس سے محبت ہے

یہ دیس امانت ہے
یہ دیس تو جنت ہے

ہم دیس پہ قرباں ہیں
ہم دیس میں شاداں ہیں

ہم دیس میں فرحاں ہیں
ہم دیس میں خنداں ہیں

یہ دیس ہے میری جاں
اس دیس پہ میں قرباں

یہ دیس تو میرا ہے
یہاں میرا بسیرا ہے

Marfat.com

یہ راج دلارا ہے
یہ آنکھ کا تارا ہے

یہ دیس نرالا ہے
یہ عظمت والا ہے

اس دیس نے عزت دی
آزادی کی دولت دی

ہم اس کے سپاہی ہیں
ہم پیار کے راہی ہیں

دشمن کی تباہی ہیں
دشمن تو سیاہی ہیں

آباد اسے رکھنا
دلشاد اسے رکھنا

Marfat.com

راج دلارے

بچے کتنے پیارے ہیں
یہ خوشبو کے دھارے ہیں
اپنے دل میں بستے ہیں
یہ آنکھوں کے تارے ہیں
سب کو اچھے لگتے ہیں
سب کے راج دلارے ہیں
یہ قدرت کے موتی ہیں
حق نے آپ سنوارے ہیں
ان کی خوشبو لے لو سب
پھول گلاب یہ سارے ہیں
ہر میدان میں جیتے ہیں
ہم اپنا دل ہارے ہیں
پھول حسین یہ آنگن میں
رب نے آپ اتارے ہیں
بچے کتنے پیارے ہیں
یہ خوشبو کے دھارے ہیں

Marfat.com

مدرسہ

مدرسہ روشنی کا مرکز ہے
مدرسہ آگہی کا مرکز ہے

مدرسے سے کمال ملتا ہے
ظلمتوں کو زوال ملتا ہے

مدرسہ حکمتوں کا گلشن ہے
مدرسہ راحتوں کا دامن ہے

مدرسے میں سکون ملتا ہے
زیست کو تازہ خون ملتا ہے

مدرسہ خوشبوؤں کا پیکر ہے
مدرسہ عظمتوں کا محور ہے

مدرسہ دل سے ہم کو پیارا ہے
مدرسہ خوب اور نیارا ہے

مدرسہ مرکز تجلی ہے
مدرسہ مرکز تشفی ہے

Marfat.com

مدرسہ علم کا سمندر ہے
ساری دانش اسی کے اندر ہے
مدرسہ مرکزِ بصیرت ہے
مدرسے ہی میں علم و حکمت ہے

مدرسے سے وقار ملتا ہے
زندگی کو نکھار ملتا ہے
جان و دل کو قرار ملتا ہے
ایک ذوقِ بہار ملتا ہے

مدرسہ ایک بابِ حکمت ہے
مدرسہ تو مثالِ جنت ہے

Marfat.com

چاند تارے

امبر پہ چاند تارے
لگتے ہیں کتنے پیارے

رستہ دکھائیں ہم کو
کتنے یہ بھائیں ہم کو

رہتے ہیں آسماں پر
بھٹکے ہوؤں کے رہبر

کتنے یہ خوشنما ہیں
اپنے یہ رہنما ہیں

اللہ نے بنائے
ہم سب کو ہیں دکھائے

صد شکر ہے خدایا
تو نے انہیں بنایا

Marfat.com

تارے سنائیں باتیں
اور جگمگائیں راتیں

ہم ان کو دیکھتے ہیں
ہم ان کو چاہتے ہیں

ہیں چاند تارے اچھے
سارے کے سارے اچھے

Marfat.com

اچھے بچے

جو بھی اچھے بچے ہیں
اپنی بات کے سچے ہیں
اپنے کام کے پورے ہیں
ہوتے نہیں ادھورے ہیں
صبح سویرے اٹھتے ہیں
ہاتھ اور منہ وہ دھوتے ہیں
سب نمازیں پڑھتے ہیں
اور تلاوت کرتے ہیں
باغ میں سیر کو جاتے ہیں
سب کے من کو بھاتے ہیں
کرتے ہیں سب کی تعظیم
ہوتی ہے ان کی تکریم
مانیں حکم بزرگوں کا
ساتھ رکھیں وہ اچھوں کا

Marfat.com

جوتے وہ چمکاتے ہیں
اپنی شان دکھاتے ہیں
گیت وفا کے گاتے ہیں
گلشن کو مہکاتے ہیں

پھولوں جیسے ہوتے ہیں
وقت پہ اٹھتے سوتے ہیں
ہوتے کتنے اچھے ہیں
جو بھی ایسے بچے ہیں

Marfat.com

بچے کتنے پیارے

بچے کتنے پیارے ہیں
سب کے راج دلارے ہیں

بھولے بھالے ہوتے ہیں
کیا متوالے ہوتے ہیں

جب یہ باتیں کرتے ہیں
دل خوشیوں سے بھرتے ہیں

یہ معصوم فرشتے ہیں
میٹھے میٹھے رشتے ہیں

جگنو جیسے ہوتے ہیں
دن اور رات کو سوتے ہیں

تتلی یہ بن جاتے ہیں
روٹھ کے یہ من جاتے ہیں

Marfat.com

بچے پھول ہیں

بچے پھول ہیں جنت کے
رونق گھر میں بچوں سے
ہر جا ان کی خوشبو ہے
روشن ان سے کوکو ہے
بچے کتنے پیارے ہیں
سب آنکھوں کے تارے ہیں
بچے شان دکھاتے ہیں
سب کے دل کو بھاتے ہیں
بچے پھول اور کلیاں ہیں
ان سے روشن گلیاں ہیں
بچے جب مسکاتے ہیں
سب خوشیوں سے گاتے ہیں
بچے مستقبل اپنا
بچے جان اور دل اپنا

Marfat.com

ماں اللہ کی رحمت

ماں اللہ کی رحمت ہے
ماں اللہ کی نعمت ہے
کتنا پیارا رشتہ ہے
ماں تو ایک فرشتہ ہے

بچے پر جاں دیتی ہے
پھر بھی یہ کیا لیتی ہے
ہر دم الفت کرتی ہے
بچے کا دم بھرتی ہے

ماں بے لوث محبت ہے
ماں دنیا میں راحت ہے
ماں کے دم سے جنت ہے
ماں کے دم سے چاہت ہے

ماں انمول محبت ہے
ماں شفقت ہی شفقت ہے
ماں ایمان ہمارا ہے
ماں مضبوط سہارا ہے

Marfat.com

باپ

اپنے بچوں کیلئے ہر غم اٹھائے
زخم سہہ کر بھی ہمیشہ مسکرائے

علم کے زیور سے کرتا ہے مزین
خود پڑھا لکھا نہیں' بچے پڑھائے

دن ڈھلے آئے تھکن سے چور گھر میں
اور بچے دیکھ کر دکھ بھول جائے

گھونسلے جیسے بناتے ہیں پرندے
اپنے بچوں کیلئے اک گھر بنائے

شہر کی گلیوں میں بیچے جنسِ محنت
اور پھر رزق حلال ان کو کھلائے

خود اندھیروں میں بھٹکتا ہے جہاں میں
روشنی کو ڈھونڈھ کر وہ گھر میں لائے

اے ریاضؔ اپنی دعا ہے اب یہی تو
اے خدا رکھنا تو اس پر اپنے سائے

Marfat.com

درخت

ہر اک موسم میں کتنے سخت جاں ہیں
نہ جانے کتنی سہتے بجلیاں ہیں

وہی رہتے ہیں ان میں گھر بنا کر
پرندوں کے یہی تو آشیاں ہیں

بھرے سینے ہیں ان کے الفتوں سے
وفاؤں کے یہی تو راز داں ہیں

مسافر دم یہاں لیتے ہیں اکثر
کماتے روز و شب یہ نیکیاں ہیں

جلے سورج یا بارش ہو رہی ہو
ہمارے سر کے اوپر سائباں ہیں

بنے ہیں شان گلزارِ جہاں کی
یہی بے شک نشانِ گلستاں ہیں

Marfat.com

انہی کے دم سے جلتے ہیں یہ چولہے
بہت سارے گھروں کے پاسباں ہیں

یہ صدیوں سے یونہی ہیں محو خدمت
زمانوں کی سناتے داستاں ہیں

ریاضؔ اب اور کیا ہم لکھ سکیں گے
یہ پہلے دن سے اپنے مہرباں ہیں

Marfat.com

نیا سال آیا

خوشی سب مناؤ نیا سال آیا
نئے گیت گاؤ نیا سال آیا

وفا کے ترانے محبت کے نغمے
سبھی گنگناؤ نیا سال آیا

نیا دور آیا یہ خوشیاں ہی لایا
سبھی جھوم جاؤ نیا سال آیا

محبت کے جذبے سے ہر اک کو اپنے
گلے سے لگاؤ نیا سال آیا

دُعا ہے مری یہ تو پیارے خدا سے
سدا مسکراؤ نیا سال آیا

ستارے چمکتے فلک پر ہیں جیسے
یونہی جھلملاؤ نیا سال آیا

یہ ملت کی کشتی ہے اس کو بچاؤ
کنارے پہ لاؤ نیا سال آیا

Marfat.com

پڑھو اور لکھو بڑے بنتے جاؤ
وطن کو سجاؤ نیا سال آیا
پُرانے مسافر ہیں جتنے بھی ان کو
نئی راہ دکھاؤ نیا سال آیا
جو بھٹکے ہوئے ہیں انہیں تم بھی بچو
کنارہ دکھاؤ نیا سال آیا

Marfat.com

پیاری ماں

یہ ہے میری پیاری ماں
اس پر واری میری جاں

غصے میں جب آتی ہے
چین کہاں پھر پاتی ہے

فوراً ہی من جاتی ہے
کھانے مجھے کھلاتی ہے

میرے کپڑے سیتی ہے
دیکھ کے مجھ کو جیتی ہے

جوتے پالش کرتی ہے
دم سے دم یہ بھرتی ہے

بابو مجھے بناتی ہے
گیت خدا کے گاتی ہے

گھر کو صاف بھی کرتی ہے
اللہ ہی سے ڈرتی ہے

ماں جب خوش ہو جاتی ہے
سب دنیا مسکاتی ہے

Marfat.com

ماں اللہ کی نعمت

دنیا میں جو سطوت ہے
یہ تو ماں کی بدولت ہے

ماں کے دم سے طاقت ہے
ماں کے دم سے رفعت ہے

ماں دنیا میں الفت ہے
ہر مشکل میں ہمت ہے

ماں کے دم سے چاہت ہے
پھر دنیا بھی جنت ہے

ماں تو سراپا شفقت ہے
ماں انمول محبت ہے

ماں کتنی پُر عظمت ہے
ماں اللہ کی نعمت ہے

Marfat.com

گلشن کی مہکار

گلشن کی مہکار ہیں بچے
دنیا کی چہکار ہیں بچے

یہ ہیں پیارے ربّ کا تحفہ
قدرت کے اسرار ہیں بچے

نیکی ہی نیکی کے پیکر
کتنے خوش اطوار ہیں بچے

معصومی، سچائی ان سے
سچ ہی کا اقرار ہیں بچے

ان سے شادابی ہے جہاں کی
خوشیوں کے آثار ہیں بچے

ساری رونق ان کے دم سے
دلبر ہیں دلدار ہیں بچے

Marfat.com

بات ہماری سن لینے کو
ہر لمحہ تیار ہیں بچے

ان کے دم سے گھر گھر مہکے
کتنے خوشبودار ہیں بچے

ان کے باعث رنگ بنے ہیں
رنگوں کی پھوہار ہیں بچے

آنے والا کل ہے ان کا
ملت کے سالار ہیں بچے

Marfat.com

منّا خان

دیکھو یہ ہے منّا خان
کھاتا ہے یہ اصلی پان

کام نرالے ہیں اس کے
ہے یہ بہت بڑا نادان

ہر اک کام ہی جانے ہے
خود کو کہتا ہے اَن جان

ہر دم مار پڑے اس کو
لوگ کہیں اس کو شیطان

ہر دم پھرتا رہتا ہے
ہوتا ہے یونہی ہلکان

اپنے پاؤں پر چل کر
دیکھا اس نے پاکستان

اپنی آپ کرے تعریف
آپ بنائے اپنی شان

Marfat.com

اپنی مشہوری چاہے
دیتا ہے ہر روز بیان

اتنا کھاتا ہے کم بخت
روز ہی مانگے گوشت نان

سر پر پگڑی رکھتا ہے
پگڑی ہے اس کی پہچان

دیکھو یہ ہے منّا خان
کھاتا ہے یہ اصلی پان

Marfat.com

چڑیا

یہ پیاری سی چڑیا ہے
قدرت کی اک گڑیا ہے

یہ فطرت کا تحفہ ہے
یہ اللہ کا عطیہ ہے

دانا دنکا چگتی ہے
کتنی خوش خوش رہتی ہے

ہر دم چوں چوں کرتی ہے
اللہ کا دم بھرتی ہے

رنگ برنگی ہوتی ہے
راتوں کو یہ سوتی ہے

صبح سویرے اٹھتی ہے
دن بھر اڑتی رہتی ہے

Marfat.com

سب دنیا کو تکتی ہے
دیکھو کب یہ تھکتی ہے

انساں کی یہ ساتھی ہے
اس کے گھر میں رہتی ہے

اس کی چونچ نرالی ہے
چڑیا ہمت والی ہے

دبلی پتلی چڑیا ہے
دھن کی پکی چڑیا ہے

چڑیا کتنی پیاری ہے
سب کی راج دلاری ہے

Marfat.com

رضا کار

جو رضا کار جگ میں ہوتا ہے
وہ وفادار جگ میں ہوتا ہے
کب بھلا چین سے وہ سوتا ہے
بیج اپنی وفا کے بوتا ہے
آگ میں کود کر بچاتا ہے
پانیوں میں بھی ڈوب جاتا ہے
سب جہاں کے وہ کام آتا ہے
سب کو رستہ وہی دکھاتا ہے
زلزلہ ہو یا قحط ہو کوئی
اس کو پائے گا ڈھونڈے جو کوئی
جنگ کے دور میں بھی کام کرے
زندگی اپنی یوں تمام کرے
کام کرنے سے جی چرائے کب
اس کو مطلوب بس رضائے ربّ

Marfat.com

نہروں ندیوں میں اور نالوں میں
سب — کام کرتا ہے سارے حالوں میں
دیکھو — خوب گرمی ہے یا کہ سردی ہے
اس کی پہچان اس کی وردی ہے
اہل ملت کے کام آتا ہے
ہر کسی پر وہ جاں لٹاتا ہے
اس — کام کرتا ہے ریگزاروں میں
چڑیا — اس کے جلوے ہیں لالہ زاروں میں
وہ بہار و خزاں میں کام کرے
یوں وہ سارے جہاں کو رام کرے
وہ وطن کی اساس ہوتا ہے
چڑ — کچھ نہیں اس کے پاس ہوتا ہے
سر — وقت آنے پہ جان دیتا ہے
ہر کڑا امتحان دیتا ہے
جان ملت پہ وار دیتا ہے
اس کے بدلے میں کچھ نہ لیتا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تعارف

نام — ریاض احمد قادری

ولدیت — غلام نبی مغل قادریؒ

تاریخ پیدائش — ۶ مئی ۱۹۶۵ء

تعلیم — ایم۔اے (انگریزی)، ایم۔اے (اردو) بی۔ایڈ

مصروفیت — لیکچرر شعبہ انگریزی گورنمنٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد۔

مصنف کا ادبی سفر

۱۔ نکہتِ نعت (اردو نعتیہ مجموعہ)

۲۔ تصور سبز گنبد دا (پنجابی نعتیہ مجموعہ)

۳۔ کلیاں چاند ستارے (بچوں کی شاعری)

ایوارڈز

۱۔ قومی سیرت ایوارڈ 2003

۲۔ صوبائی سیرت ایوارڈ 2003

۳۔ شیر افضل جعفری ایوارڈ 2004

۴۔ بری نظامی ایوارڈ 2002

۵۔ حافظ لدھیانوی نعت ایوارڈ 2000

۶۔ ڈاکٹر ریاض مجید ادبی ایوارڈ 2005

۷۔ پنجابی سیرت ایوارڈ 2004

۸۔ بزمِ کلیم ایکسی لینس ایوارڈ 2004

۹۔ ساؤتھ ایشیا پبلی کیشنز سٹار ایوارڈ 2004

۱۰۔ حسنِ کارکردگی ایوارڈ 2004

Marfat.com